سوال

وترکی نماز

جواب

ایک تشہد یا دو تشہد سے تین وتر پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مستدرک حاکم میں حدیث ہے : عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : « كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ » هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ « وَلَهُ شَوَاهِدُ ، فَمِنْهَا » جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور حدیث بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت پڑھنے کے بعد گفتگو کرتے اور پھر ایک رکعت پڑھتے ۔ اب فصل اور عدم فصل دونوں کا ذکر صحیح احادیث سے آگیا ۔ کیا یہ دونوں طریق درست ہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ، اَما بعد ! جی یہ دونوں طریقے ہی نبی کریم سے ثابت ہیں ، آپ ان دونوں میں سے کسی بھی طریقے کے مطابق نماز وتر پڑھ سکتے ہیں ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے (آخری) دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان (سلام پھیر کر) بات چیت بھی کرتے ۔ [ابن أبي شيبة ۲ ۲۹۱ وابن ماجۃ ، حدیث نمبر : ۱۱۷۷] ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو اور ایک رکعت میں سلام سے فصل کرتے تھے ۔ (ابن حبان : ٦٧٨) مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/4800/0(4800)/ ھذا ما

عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی